ماہرین سے مشاورت

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

اگست -2025

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ماہرین سے مشاورت

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جس نے مجھ پر دن بھر میں ایک ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلام ایک ایسا مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، اخلاقی اور معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں کو شامل ہے۔ اس ضابطۂ حیات کی عملی تصویر اور کامل نمونہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سیرتِ طیبہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم منصبِ نبوت ورسالت پر فائز ہونے کی وجہ سے عقل و ذہانت اور حکمت و بصیرت میں بھی کامل ترین ہستی ہیں نیز آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم براہِ راست وحیِ الٰہی سے راہنمائی حاصل کرتے تھے اس لئے آپ کی ذاتِ مبارکہ کو کسی انسان کے مشورے کی حاجت نہیں تھی۔ اس کے باوجود اللہ پاک نے تعلیمِ اُمت کے لئے اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو حکم فرمایا:

وَ شَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِۚ (پ4، آل عمران:159)	ترجَمۂ کنز العرفان: اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہو۔

اس حکم میں ہم امتیوں کے لیے بہت بڑا تربیتی پہلو موجود ہے کہ ہم بھی اپنے مختلف معاملات میں کوئی اہم فیصلہ کرنے سے پہلے مشورہ کریں۔ مشورہ کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ و

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ص565، حدیث:22

اٰلِہٖ وسلّم کی سنت ہے، آپ نے مختلف مواقع پر صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے مشورہ کیا، خاص طور پر ان صحابہ سے جو کسی خاص فن یا میدان میں مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ

ماہر صحابۂ کرام سے مشاورت

جب بدر کے دن کفار کو قید کر لیا گیا تو دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ علیہ و اٰلِہٖ وسلّم نے صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان سے مشورہ لیا۔ (ان صحابہ کرام میں سے) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ تمام قیدی ہمارے ماموں، رشتہ داروں اور بھائیوں کی اولاد ہیں، میری رائے میں اِنہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے کہ اس طرح مسلمانوں کو مالی قوت حاصل ہو گی اور فدیہ لینے کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ اِن کے دل نرم پڑ جائیں اور اللہ پاک اِنہیں ہدایت عطا فرمائے اور یہ مسلمان ہو جائیں۔ جبکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا: میری رائے تو یہ ہے کہ یہ مشرکین کے سردار، اُن کے پیشوا اور سرپرست ہیں اِن کی گردنیں اُڑائیں تاکہ واضح ہو جائے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کی محبت نہیں، بہر حال پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلّم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مشورے کے مطابق ان قیدیوں سے فدیہ لے کر اُنہیں چھوڑ دیا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! مختلف قسم کے اہم اور اجتماعی معاملات میں اہلِ رائے اور تجربہ کار افراد کی رائے کو اہمیت دینا نہ صرف عقلمندی ہے بلکہ مشورے اور رائے کو قبول کرنا سنتِ نبوی سے بھی ثابت ہے۔

چنانچہ نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلّم کا یہ بھی مبارک انداز تھا کہ بعض مواقع پر اگر کسی

1 ...مسند امام احمد، مسند عمر بن خطاب، 1 / 123، حدیث: 213 ملخصاً، دار الکتب العلمیہ

فن میں مہارت رکھنے والے صحابی آپ کے سامنے اپنی رائے کا اظہار فرماتے تو آپ اُن کی رائے کو اہمیت دیتے ہوئے قبول فرماتے اور اُس پر عمل کا حکم بھی ارشاد فرماتے، جیسا کہ مروی ہے کہ

فوجی حکمتِ عملی میں مہارت رکھنے والے صحابی کی رائے

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب بدر میں رُکے تو ایسی جگہ پڑاؤ ڈالا کہ جہاں نہ کوئی کنواں تھا نہ کوئی چشمہ اور وہاں کی زمین اتنی ریتلی تھی کہ گھوڑوں کے پاؤں زمین میں دھنستے تھے۔ یہ دیکھ کر حضرت حباب بن منذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم آپ نے پڑاؤ کے لئے جس جگہ کو منتخب فرمایا ہے یہ وحی کی رُو سے ہے یا پھر کوئی فوجی تدبیر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اس کے بارے میں کوئی وحی نہیں اتری۔ پھر حضرت حباب بن منذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے میں جنگی تدابیر کی رو سے بہتر یہ ہے کہ ہم کچھ آگے بڑھ کر پانی کے چشموں پر قبضہ کرلیں تاکہ کفار جن کنوؤں پر قابض ہیں وہ بیکار ہو جائیں کیونکہ اُنہی چشموں سے اُن کے کنوؤں میں پانی جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان کے مشورے کو پسند فرمایا اور اسی پر عمل کیا گیا۔[(1)]

پیارے اسلامی بھائیو! اگرچہ اس طرح کے کئی مواقع پر خود اللہ پاک نے اپنے محبوب کو احکامات ارشاد فرمائے لیکن کئی معاملات میں کوئی حکم نازل نہ ہوا تو نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے غلاموں کا مشورہ قبول فرمایا۔ یوں ماہرینِ فن سے رائے لینا، ان کے مشورے کو قبول کرنا بھی اسلامی تعلیمات کا حصہ بن گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مختلف مواقع پر ماہرین سے مشاورت کا حکم بھی ارشاد فرمایا، اسی حوالے سے 3 مختصر

1 ...السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، نزول قریش بالعدوۃ و مسلمین بدر، جز2، 1/ 210 ملتقطاً- سیرت مصطفیٰ، ص217، بتغیر قلیل

واقعات ملاحظہ فرمائیے۔ چنانچہ؛

﴿1﴾ ماہرِ طب سے علاج کا مشورہ

حضرتِ سَعْد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار میں بیمار ہوا تو نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا، جِس کی ٹھنڈک میں نے اپنے دل پر محسوس کی، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم دل کے مریض ہو، حارث ابنِ کَلَدَہ ثقفی کے پاس جاؤ، وہ علاج کرتے ہیں، وہ مدینہ کی سات عَجْوہ کھجوریں لے کر گٹھلیوں سمیت کُوٹ لیں پھر تم کو پِلادیں۔ (1)

﴿2﴾ علمِ فقہ میں ماہر سے مشورہ

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ! اگر مجھے ایسا کوئی مسئلہ پیش آجائے جس میں نہ قرآن کا کوئی حکم سامنے ہو اور نہ سنتِ رسول کا تو تب آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اہلِ فقہ اور عبادت گزار مومنوں کے درمیان اس کا مشورہ کرو۔ (2)

﴿3﴾ ماہرِ انساب سے مشورہ

اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک معاملے میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے حسان! جلدی نہ کرو، ابو بکر صدیق سے مشورہ کرلو کیونکہ وہ قریش کے ماہرِ انساب ہیں۔“ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

1 ...ابو داود، کتاب الطب، باب فی تمرۃ العجوۃ، ص610، حدیث:3875، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

2 ...کنز العمال، کتاب الخلافۃ مع الامارۃ، باب الباب الثانی، جز5، 3 / 323، حدیث:14452

پاس گئے اور ان سے اس معاملہ میں مشاورت کی۔[1]

ماہرین سے مشاورت کیوں ضروری ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! دنیا میں کوئی بھی کام، خواہ وہ دینی ہو یا دنیاوی، اس وقت تک پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ علم، فہم اور تجربے کی بنیاد پر نہ کیا جائے۔ ذاتی معاملات میں تو اہلِ علم سے مشاورت اور ماہرین سے رجوع کرنا ہی چاہیے، اجتماعی معاملات اور بالخصوص کسی بڑی تنظیم یا ادارے سے متعلق جب کوئی اہم فیصلے کرنے ہوں یا کسی بھی نوعیت کے اقدامات کرنے ہوں تو پھر ہر قدم نہایت سوچ سمجھ کر اور اہلِ علم و مہارت کی رہنمائی سے اٹھانا ضروری ہوتا ہے۔

ماہرین سے مشورہ نہ صرف بہتر فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے بلکہ ادارے یا تنظیم کی ترقی اور کامیابی میں بھی مُعاون ہے۔ گویا ماہرین کی رائے وہ چراغ ہے جو اندھیرے میں روشنی فراہم کرتا ہے۔ ماہرین (Experts) سے مشاورت کرنے کے بہت سے فوائد اور مشورہ نہ کرنے کے کئی نقصانات ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

ماہرین سے مشورہ کرنے کے فوائد:

(1) دوسروں کے تجربے اور مہارت سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے (2) وقت اور وسائل کی بچت ہوتی ہے (3) غلطیوں کا امکان کم ہوجاتا ہے (4) اعتماد اور اطمینان بڑھ جاتا ہے (5) بہترین پلاننگ (Planning) ہوتی ہے (6) کاموں کے ٹیکنیکل پہلو بھی سامنے آتے ہیں۔

---

1 ...مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب فضائل حسان بن ثابت، ص969، حدیث:157 (2490) ملتقطاً

ماہرین سے مشورہ نہ کرنے کے نقصانات:

(1) غلطیوں کے امکانات زیادہ ہونگے (2) وقت اور پیسے کا ضیاع ہو سکتا ہے (3) بعض اوقات قانونی مسائل کا سامنا بھی ہو سکتا ہے (4) اطمینان کے بجائے ذہنی دباؤ اور الجھن کا شکار رہیں گے (5) تنظیم یا ادارے کی ترقی کے بجائے تنزلی ہو سکتی ہے۔

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- جب تک آپ کسی شعبے میں ماہِرترین اسلامی بھائی (Skilled Person) کی مشاورت / تقرری کی ترکیب نہیں بنائیں گے، اس وقت تک اس شعبے کا فعال ہونا مشکل ہے۔[1]
- پیشہ ورانہ (Professional) کاموں کے لیے پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والے ماہِر اسلامی بھائیوں (Skilled Persons) کا ہی اِنتخاب کیجئے۔[2]
- یہ بھی پیشہ ورانہ نقطۂ نظر (Professional view) ہے کہ کون سا مشورہ کس پیشے (Profession) کے ماہرین سے کرنا ہے؟ مثلاً شرعی رہنمائی مفتیانِ کرام اور مالیاتی رہنمائی فنانس کے ماہرین سے لی جاتی ہے۔[3]
- اپنے کاموں کو اسمارٹ کریں، تاکہ کم خرچ میں زیادہ دینی کام ہو سکے۔ آئی ٹی کے ماہر افراد کو اپنے ساتھ مشاورت میں شامِل کرنا فائدے مند ہو سکتا ہے۔[4]

---

1 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 26 تا 28 ربیع الغوث 1432ھ بمطابق 1 تا 3 اپریل 2011ء

2 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 16، 15 ربیع النور شریف 1431ھ بمطابق 2، 3 مارچ 2010ء

3 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 15 تا 19 رجب شریف 1445ھ بمطابق 27 تا 31 جنوری 2024ء

4 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 18 تا 22 صفر المظفر 1446ھ بمطابق 24 تا 28 اگست 2024ء

- حکمتِ عملی بعض اوقات قدرتی عطا ہوتی ہے، مزید تجربات سے بھی حاصل ہوتی ہے۔ (1)
- فرمانِ امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ: مجھے کوئی غیر معروف شخص بھی اچھا مشورہ دیتا ہے تو میں اسے قُبول کرلیتا ہوں۔ (2)
- مشیر کی اپنی حیثیت ہوتی ہے۔ جس سے مشورہ لیا جائے اگر وہ نااہل ہوگا تو سب آزمائش میں پڑ سکتے ہیں۔ (3)
- اخراجات کے لئے تجرِبہ کار اسلامی بھائیوں کے مشورے سے ترکیب بنائیں تاکہ زائد اخراجات نہ ہوں۔ (4)
- جب کسی عمارت کا تعمیراتی دورہ کریں تو آپ کے ساتھ ماہر انجینئر اور دارالافتاء اہلسنّت کے مدنی عالم ہونے چاہئیں۔ (5)

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہمیں پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتوں کے مطابق اپنے دینی و دنیوی معاملات کو حل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

1 ...مدنی مذاکرہ، 27 ربیع الاخر 1437ھ بمطابق 6 فروری 2016ء
2 ...مدنی مذاکرہ، 17 رمضان المبارک 1441ھ بمطابق 10 مئی 2020ء
3 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ربیع الاول 1427 بمطابق 3 تا 8 اپریل 2006ء
4 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 19 تا 24 ربیع النور 1429ھ بمطابق 28 مارچ تا 2 اپریل 2008ء
5 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 16 تا 20 رجب المرجب 1435ھ بمطابق 16 تا 20 مئی 2014ء